NATIONAL SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION
NOVEMBER 2008

URDU FIRST ADDITIONAL LANGUAGE: PAPER II

Time: 2 hours | Marks: 70

PLEASE READ THE FOLLOWING INSTRUCTIONS CAREFULLY

1. The paper consists of 8 pages.
2. You are to answer:
   - Section A   Short story
   - Section B   Two poems
3. Number your answers exactly as the questions are numbered.
4. Start each section on a new page.
5. Leave a line when writing the Urdu script.
6. Do not cram your work.

IEB Copyright © 2008

SECTION A

Literature **Short story**

اِس کہانی کو پڑھیئے اور سوالات کا جواب لکھیئے ۔

تندرستی ہزار نعمت ہے

بہت دنوں کی بات ہے، کسی گاؤں میں ایک امیر آدمی رہتا تھا۔ وہ بہت سُست اور کاہل تھا۔ ہر وقت اپنی حویلی کے کمرے میں پڑا رہتا تھا۔ اُس کے سارے کام اُس کے نوکر کرتے تھے۔ اس لیے اُسے طرح طرح کی بیماریوں نے آگھیرا تھا۔ کبھی پیٹ میں درد تو کبھی سَر میں، کبھی بخار تو کبھی نزلہ۔ اُس کے علاج کے لیے دُور دُور سے حکیم بُلائے گئے۔ حکیموں نے قیمتی دواؤں سے اُس کا علاج کیا مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔

امیر آدمی روز بروز کمزور ہوتا چلا گیا۔ کھانے کے وقت اس کے لیے طرح طرح کے مزے دار کھانے چُنے جاتے مگر اُسے کوئی بھی کھانا اچھا نہ لگتا کیوں کہ اُسے بھوک بہت کم لگتی تھی اور رات کو نیند بھی کم آتی تھی۔ اس لیے وہ زندگی سے بیزار تھا۔

امیر آدمی کے بیمار ہونے کی خبر آس پاس کے علاقے میں پھیل گئی۔ اس علاقے میں ایک بہت ہوشیار حکیم رہتا تھا۔ جب اُس نے امیر آدمی کی بیماری کا حال سُنا تو اس کے پاس آیا۔ اس کی نبض دیکھی اور کچھ سوالات کیے۔ بہت سوچ بچار کے بعد وہ اِس نتیجے پر پہنچا کہ امیر آدمی کی بیماری کا سبب صِرف اُس کی سُستی اور کاہلی ہے۔

حکیم سوچ رہا تھا کہ امیر آدمی کو کس طرح یقین دلایا جائے۔ کہ اُس کی

بیماری، اُس کا ہر وقت لیٹے رہنا ہے ۔ بہت غور کرنے کے بعد ایک تدبیر اس کی سمجھ میں آئی ۔ حکیم دوسرے دن امیر آدمی کے پاس گیا اور اس سے کہا، آپ کا علاج آپ کی حویلی میں نہیں ہوسکتا ۔ اِس کے لیے گاؤں سے باہر ایک کمرہ بنوائیے ! اُس میں آپ کا علاج کیا جائے گا اور آپ بالکل تندرست ہوجائیں گے ۔ امیر آدمی زندگی سے تنگ تو آہی چکا تھا ۔ اُس نے فوراً اپنے نوکروں کو گاؤں کے باہر کمرہ بنوانے کا حکم دے دیا ۔

کچھ دن بعد کمرہ تیار ہوگیا ۔ حکیم نے اُس کے فرش پر آگ جلائی ۔ جب فرش گرم ہوگیا تو اُس نے امیر آدمی کو بُلا بھیجا ۔ وہ دو گھوڑوں کی بگھی میں بیٹھ کر اُس جگہ پہنچا ۔ حکیم نے نوکروں کو یہ کہہ کر واپس بھیج دیا کہ تم دو گھنٹے کے بعد آکر اپنے مالک کو گاؤں واپس لے جانا ۔ جب نوکر چلے گئے تو حکیم نے کمرے کا دروازہ کھولا اور امیر آدمی سے اندر چلنے کے لیے کہا ۔ جیسے ہی امیر آدمی کمرے میں داخل ہوا حکیم نے فوراً کمرے کا دروازہ بند کردیا اور خود وہاں سے چلا گیا ۔

امیر آدمی جب کمرے میں داخل ہُوا تو اس نے شور مچانا شروع کردیا ۔ " دروازہ کھولو ! دروازہ کھولو !! میرے پیر جل رہے ہیں ۔" مگر وہاں اُس کی فریاد سُننے والا کوئی نہ تھا ۔ وہ زیادہ دیر تک فرش پر پیر نہیں رکھ سکتا تھا ۔ اِس لیے اُس نے کمرے میں اُچھلنا کودنا شروع کردیا ۔ وہ ایک پیر فرش پر رکھتا، دوسرا اٹھائے رکھتا ۔ جلد ہی اُسے دوسرا پیر بدلنا پڑتا ۔ اِس طرح کافی دیر تک وہ کمرے میں ناچتا رہا ۔ مسلسل اُچھل کود کی وجہ سے وہ پسینے میں شرابور ہوگیا ۔

صرف (۱) ایک سوالات کا جواب لکھیے
سوال نمبر ۱ یا سوال نمبر ۲ .

Question 1 **Contextual**

۱.

۱- امیر آدمی بیمار کیوں رہتا تھا؟ (5)

۲. امیر آدمی کو کونسی بیماریوں نے آگھیرا تھا؟ (5)

۳. جب حکیم نے امیر آدمی کو دیکھا تو کس نتیجے پر آیا؟ (5)

۴. حکیم نے امیر آدمی کا علاج کس طریقے سے کیا؟ بیان کیجیے. (5)

۵. تندرستی کے بارے میں :-

۱- امیر آدمی کو دنیا میں غریبوں کی مدد کرنا ضروری ہے. اس پر ایک چھوٹا مضمون لکھیے (5)

۲- تندرستی کے لئے انسان کو کونسی چیزیں کھانا چاہیے. (5)

۶- "تندرستی ہزار نعمت ہے" پر ۵ - ۶ جملے لکھیے. (5)

(35)

OR

Question 2 **Essay**

۲. جواب لکھیے: "تندرستی ہزار نعمت ہے" پر اپنے الفاظ میں ایک مضمون لکھیے. (۲۵۰ - ۳۰۰ الفاظ)

(35)

IEB Copyright © 2008

Poetry 1

۴. اِس سوال میں دو (۲) نظمیں دی گئی ہیں ۔
- نعت اور
- ہمارا وطن

دونوں نظمیں پڑھ کر سوالات کا جواب لکھیے۔

1.

نعت

دو جگ کے سرکار محمدؐ
نبیوں کے سردار محمدؐ

امّت کے غم خوار محمدؐ
ہر اِک کے دِل دار محمدؐ

حکمِ خدا سے آئے محمدؐ
حق کا سندیسہ لائے محمدؐ

رحمت بن کر آئے محمدؐ
سارے جہاں پر چھائے محمدؐ

اِک سچے فرمان کو لائے
تعلیمِ قرآن کو لائے

مُسلم کی اِک آن کو لائے
نئی نویلی شان کو لائے

سب سے افضل اُمّت اُنؐ کی
عرش و زمین پر عظمت اُنؐ کی

عام ہے سب پر رحمت اُنؐ کی
سب پر لازم اُلفت اُنؐ کی

بن کر آئے حق کے پیامی
سب سے اعلیٰ سب سے گرامی

حق کے فرشتے، اُنؐ کے سلامی
شاہوں نے کی اُنؐ کی غلامی

جواب دیجئے ۔

۱. ۱. دو جگ کے سرکار کون ہے ؟ (1)

۲. آپؐ امّت کے کیا ہے ؟ (1)

۳. آپؐ حق کا کیا لائے ؟ (1)

۴. آپؐ دنیا میں کیسی شان لائے ؟ (1)

۲. الفاظ کی معنی لکھیے۔

۱. شاہوں
۲. قرآن
۳. حق
۴. سردار (4)

۳. الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

۱. سرکار
۲. دل دار
۳. فرشتے
۴. قرآن
۵. غلامی (5)

۴. اس شعر کی معنی اپنے الفاظ میں لکھیے۔

"حق کے فرشتے ، اُن کے سلامی
شاہوں نے کی اُن کی غلامی" (4)

(17)

IEB Copyright © 2008

Poetry 2

۲.

اس نظم کو پڑھیئے اور سوالات کا جواب لکھیئے۔

ہوٹل

بورڈ پر ہوٹل کے تھا لکھا ہوا
مرغ، انڈے، دال، مچھلی، شوربا

آپ کے جو جی میں آئے کھائیے
جیب خالی ہے تو کیا ہے آئیے

فکر پیسوں کی نہ کیجیے گا ذرا
آپ کا پوتا کرے گا بل ادا

اک مسافر چلتے چلتے رک گیا
بورڈ پر لکھا تھا جو پڑھنے لگا

بورڈ پڑھ کر وہ بہت ہی خوش ہوا
شان سے ہوٹل میں داخل ہو گیا

پھر کہا بیرے سے کھانا جلد لاؤ
مرغ، مچھلی، دال، بریانی، پلاؤ

جو بھی آیا سامنے چٹ کر گیا
خوب کھایا پیٹ اس کا بھر گیا

کھا کے روغن، روٹ، انڈے، شیرمال
کر رہا تھا اٹھ کے جانے کا خیال

ایک بیرا لے کے بل نازل ہوا
دیکھ کر بل اس کو اک دھکا لگا

بولا، باہر کیا لکھا ہے بورڈ پر
کیا تمھیں بالکل نہیں اس کی خبر

اس پہ بیرے نے کہا کیجے یقیں
بل یہ صاحب آپ کا ہرگز نہیں

آپ کا، نا آپ کے بابا کا ہے
بل یہ حضرت آپ کے دادا کا ہے

آپ کے دادا نے کھایا تھا کبھی
آپ پوتے ہیں ادا کیجے ابھی۔

یوسف جمالی

جواب لکھیے۔

۱. اِس نظم کا شاعر کون ہے؟ (2)

۲. ہوٹل کے بورڈ پر کیا لکھا تھا؟
وہ پانچ (۵) کھانے کے نام لکھیے۔ (5)

۳. بورڈ پڑھ کر مُسافر کو کیا ہوا؟ (1)

۴. آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ مُسافر کو کھانا پسند آیا تھا
یا نہیں؟ وہ لائن لکھیے۔ (2)

۵. اِس شعر کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیے۔
"جو بھی آیا سامنے اُس کو چٹ کر گیا
خُوب کھایا اُس کا پیٹ بھر گیا" (4)

۶. شاعر یُوسُف جمالی ہمیں اِس نظم میں
کیا پیغام دے رہا ہے۔
اپنے الفاظ میں لکھیے۔ (4)

(18)

Total: 70 marks

IEB Copyright © 2008